نابالغ یا پاگل کو زکوۃ دینے کا حکم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2612

تاریخ اجراء: 19 رمضان المبارک 1445ھ/30 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ نابالغ یا بالغ پاگل کو زکوۃ دے سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نابالغ جو سمجھدار ہو اور قبضہ کرنا جانتا ہو، اسے ڈائریکٹ زکوۃ دے سکتے ہیں (یعنی خود اسی کو زکوۃ کی رقم پکڑا سکتے ہیں) جبکہ وہ خود اور اس کا باپ مستحقِ زکوۃ ہوں (یعنی شرعی فقیر ہوں اور سید یا ہاشمی نہ ہوں)۔ البتہ جو نابالغ نا سمجھ ہے، قبضہ کرنا نہیں جانتا، اسے اور پاگل کو ڈائریکٹ زکوۃ نہیں دے سکتے (یعنی اس کو زکاۃ کی رقم نہیں پکڑا سکتے) کیونکہ زکوۃ کی ادائیگی کے لئے مستحقِ زکوۃ کو مالک بنانا ضروری ہے اور مالک کرنے میں یہ ضروری ہے کہ ایسے شخص کو دے جو قبضہ کرنا جانتا ہو اور نا سمجھ بچہ و پاگل چونکہ قبضہ کرنا نہیں جانتے، لہذا انہیں زکوۃ نہیں دے سکتے، اور اگر انہی کو دینی ہو تو پھر خود ان کے قبضے میں نہ دیں بلکہ ان کی طرف سے ان کا باپ (جبکہ شرعی فقیر ہو) یا وصی یا جس کی نگرانی میں یہ ہوں، وہ قبضہ کریں، تو زکوۃ ادا ہو جائے گی۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "لا یجوز دفع الزكاة إلى من يملك نصابا۔۔۔ فاضلا عن حاجته۔۔۔ ولا يجوز دفعها إلى ولد الغني الصغير" ترجمہ: جو شخص اپنی حاجت سے زائد نصاب کا مالک ہو، اسے زکوۃ دینا جائز نہیں، یونہی غنی کے نابالغ بچے کو زکوۃ دینا جائز نہیں۔ (فتاوی هندية، ج 1، ص 189، دار الفكر، بيروت)

ردالمحتار میں ہے "وفي التمليك إشارة إلى أنه لا يصرف إلى مجنون وصبي غير مراهق إلا إذا قبض لهما من يجوز له قبضه كالأب والوصي وغيرهما ويصرف إلى مراهق يعقل الأخذ كما في المحيط" ترجمہ: مالک بنانے میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ پاگل و غیرِ مراہق بچے کو زکوۃ نہیں دی جا سکتی، ہاں اگر ان کی طرف سے زکوۃ پر وہ قبضہ کرے، جس کے لئے قبضہ کرنا جائز ہے جیسا کہ باپ، وصی وغیرہ تو جائز ہے، یونہی

مراہق بچہ جو قبضہ کرنا جانتا ہو، اسے بھی زکوۃ دی جاسکتی ہے، جیسا کہ محیط میں ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، ج2، ص 344، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "مالک کرنے میں یہ بھی ضروری ہے کہ ایسے کو دے جو قبضہ کرنا جانتا ہو، یعنی ایسا نہ ہو کہ پھینک دے یا دھو کہ کھائے ورنہ ادا نہ ہوگی، مثلاً نہایت چھوٹے بچہ یا پاگل کو دینا اور اگر بچہ کو اتنی عقل نہ ہو تو اُس کی طرف سے اس کا باپ جو فقیر ہو یا وصی یا جس کی نگرانی میں ہے قبضہ کریں۔" (بہارشریعت، ج01، حصہ 05، ص 875، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net